آئین

(اردو)

بلوچ ری پبلکن اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن

تنظیم کا نام : بلوچ ریپبلکن اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن

پرچم : لال رنگ، کتاب، مشت اور ستارہ

لال رنگ انقلاب، کتاب علم دوستی جبکہ مشت اتحاد اور ستارہ روشن مستقبل کی علامت ہیں

کتاب : کِشک

ویب سائٹ : www.thebrso.com

ای میل اڈریس : thebrso@gmail.com

اغراض ومقاصد :۔

1 بلوچستان کی آزادی کی خاطر علم وقلم کے ذریعے سیاسی جدوجہد کرنا۔
2 بلوچ نوجوانوں کو تعلیم کی جانب متوجہ کرنا۔
3 بلوچی اور براھوی زبان وثقافت کو زندہ رکھنا۔
4 بلوچ معاشرے میں خواتین اور مرد کی برابری کو برقرار رکھنا۔
5 نسلی اور مذہبی فرق نہ رکھنا اور تمام مذاہب کا احترام کرنا۔
6 تعلیمی اداروں میں علمی، ادبی اور انقلابی پروگرام تشکیل دینا، بلوچ طالب علموں کو شعور دینا اور بلوچستان کے آزادی کی جدوجہد میں شامل کرنا۔
7 دنیا کے انسانی حقوق کے تنظیموں اور طلبہ تنظیموں سے نزدیکی رکھنا۔

ضابطہ اخلاق :۔

1) بی آر ایس او بی آر پی کا طلبہ ونگ ہے لیکن اپنے تنظیمی فیصلوں میں خودمختار ہے۔
2 بی آر ایس او کا رکن ایک ہی وقت میں دوسرے تنظیم کا رکن بننے کا اہل نہیں۔
3 بی آر ایس او کا رکن ایسا کوئی کام نہیں کریگا جس سے بلوچ، بلوچستان اور انسانیت کو نقصان پہنچے۔
4 بی آر ایس او کا رکن نشہ (چرس، افیون، شراب) اور معاشرتی برائیوں میں ملوث نہیں ہوگا۔

تنظیم کی تشکیل:۔

1) مجلس عامہ
2) سینٹرل کمیٹی
3) مرکزی کابینہ
4) زونل جنرل باڈی
5) زونل ورکنگ کمیٹی
6) زونل کابینہ
7) یونٹ سازی

اختیارات اور ذمہ داریاں:۔

سینٹرل جنرل باڈی:۔

1) تنظیم کا سب سے بڑا ادارہ ہے

2) اس کا ہر فیصلہ آخری ہوگا۔

3) سینٹرل جنرل کونسل دو سال میں کم از کم ایک دفعہ منعقد ہوگا، تنظیم کے پچھلے کارکردگی کی جانچ پڑتال ہوگی۔ آئندہ کے لیے لائحہ عمل بنائے گا۔

خبردار:۔

اگر صورت حال خراب ہونے کی وجہ سے مجلس عامہ کا اجلاس نہ ہوا تو پھر آگے لیجانے کا فیصلہ مجلس عامہ کا ہوگا۔

4) مرکزی مجلس عامہ، مرکزی کابینہ اور دوسرے عہدے دار اور مرکزی مجلس ممبران کے لیے انتخابات کا اہتمام کریگا۔

5) آئین اور دوسرے کاموں کے لیے مرکزی مجلس عامہ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

6) مرکزی جنرل کونسل دو سال کی پروگرام کا منظوری ہوگا۔

7) مرکزی کابینہ کے کسی بھی عہدیدار مرکزی مجلس عامہ اُسے 2/3 کی اکثریت سے عہدے یا تنظیم سے نکال سکتا ہے۔

نوٹ:۔

ہر زون میں اُس کے سربراہ کے ہمراہ کم از کم کونسلروں کی تعداد 18 ہوگی۔

8) مرکزی کونسل کی کل 251 ممبر ہوتے ہوئے اور ان میں مرکزی مجلس ممبر ہوتے ہیں۔

سینٹرل کمیٹی:۔

1) مرکزی مجلس کے تمام 27 ممبر ہوتے ہیں اور ان میں مرکزی کابینہ کے عہدہ دار ہوتے ہیں۔

2) مرکزی مجلس کے دو سال میں کم از کم 8 اجلاس ہوتے ہیں۔

3) مرکزی مجلس دوسرے ملکی اور غیر ملکی طلباء تنظیموں سے نزدیکی کا ذمہ دار ہوگا۔

4) مرکزی مجلس تنظیم کو مشہور کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

5) مرکزی مجلس کے کسی ممبر کو (بغیر مرکزی کابینہ کے) مرکزی مجلس کے 2/3 حصے سے نکال سکتا ہے۔

6) مرکزی جنرل کونسل کے اجلاس کے لیے زونل کونسلروں کا فیصلہ مرکزی مجلس کریگا۔

نوٹ:۔

اگر مرکزی مجلس کے ممبر (مرکزی کابینہ کے بغیر) سے حال احوال نہ کریں تو مرکزی مجلس دو اجلاس میں یکے بعد دیگر غیر حاضر رہے تو اسکی ممبر شپ خود بخود ختم ہوگی۔

7) اگر مرکزی مجلس سادہ اکثریت سے یعنی 1/2 سے مرکزی چیئر مین اور مرکزی مجلس کے اجلاس کو سفارش کرے گا، اور یہ چیئر مین پر لازم ہے کہ ایک ہفتے کے اندر مرکزی اجلاس کو طلب کرے لہذا ان سفارش کی دیوان کے اندر وجوہات بیان کرنا ضروری ہے۔

8) مرکزی مجلس کے کوئی بھی رکن (مرکزی کابینہ کے بغیر) نکلنے، نکالنے یا کسی اور صورت میں مرکزی مجلس سادہ سادہ اکثریت 1/3 سے اسکی جگہ کسی اور کو ممبر شپ دے سکتا ہے۔

مرکزی کابینہ:۔

مرکزی کابینہ کے کل 7 عہدیدار ہوتے ہیں۔

1) چیئر مین
2) وائس چیئر مین
3) جونیئر وائس چیئر مین
4) سیکرٹری جنرل
5) ڈپٹی سیکرٹری جنرل
6) سیکرٹری اطلاعات
7) فنانس سیکرٹری

مرکزی کابینہ کے اضافی اختیارات:۔

مرکزی کابینہ حادثاتی اور غیر مناسب حالات کے بارے میں فیصلہ کریگا اور پھر مرکزی مجلس کے سامنے اجلاس کے فیصلوں کی منظوری دیگا۔

چیئر مین:۔

1) چیئر مین تنظیم کا سربراہ ہوگا۔
2) مرکزی کونسل مرکزی مجلس اور مرکزی کابینہ کے اجلاسوں کا سربراہ ہوگا۔
3) مرکزی مجلس کے ختم ہونے کے بعد مرکزی کونسل کا اجلاس طلب کریگا۔
4) تنظیم کے کارکنان کی فارم پر چیئر مین کا دستخط ہوگا۔
5) انتخاب کے وقت اگر دونوں فریقوں کا ووٹ برابر ہو جائے تو چیئر مین اپنا فیصلہ کن ووٹ کاسٹ کریگا۔
6) چیئر مین یا اسکی نامزدہ ہر وقت دونوں حساب و کتاب لے سکتا ہیں۔

7) چیئرمین تنظیم کے تمام نچلے یا اعلیٰ سطح اداروں کے اجلاس میں خطاب کرسکتا ہے اور اُن کے لیے پیغام بھی بھیج سکتا ہے۔

8) اگر کونسلروں کی 3 حصے نے مرکزی کونسل کا ضروری دیوان طلب کیا تو چیئرمین 10 دنوں کے اندر مرکزی کونسل کا اجلاس منعقد کرنے کا پابند ہوگا اور اگر طلب نہ کیا تو پھر وائس چیئرمین، جونیئر وائس چیئرمین یا مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری کونسلروں کی 1/3 اکثریت سے اس اجلاس کو منعقد کرسکتا ہے۔

9) اگر کسی زون کے ایک عہدہ دار یا ممبر نے تنظیم کو نقصان پہنچایا یا اس کی پڑھائی اچھی نہ رہی تو چیئرمین کو اختیار ہے کہ وہ تین ماہ کے لیے اسے معطل کرے یا مرکزی مجلس سے رائے لے۔

10) اگر زون مرکزی جنرل کونسل یا مرکزی مجلس کے فیصلوں کو نہ مانے یا تنظیم کو نقصان دے تو چیئرمین کو اختیار ہے کہ اس کو معطل کرے اور آخری فیصلے کے لیے اسے مرکزی مجلس کے سامنے رکھے۔

11) ضرورت پڑھنے پر چیئرمین ہر قسم کا اجلاس منقد کرسکتا ہے۔

12) مرکزی مجلس (مرکزی کابینہ کے علاوہ) کسی بھی خالی زون کو بحال کرنے کے لیے چیئرمین کو اختیار ہے کہ مرکزی مجلس کے کسی بھی ممبر کو نامزد کرے لہذا مرکزی مجلس سے اس کی منظوری دے۔

13) اگر کسی زون کی کابینہ تنظیم کے آئین کا پابند نہ ہو اور تنظیم کو نقصان دے تو چیئرمین کو اختیار ہے کہ وہ اس کابینہ کو ختم کرسکتا ہے۔

وائس چیئرمین:۔

1) چیئرمین کی غیر موجودگی کی (کنارہ کشی، غیر ملکی، بیماری یا موت) کی صورت میں اس کے تمام اختیارات استعمال کرسکتا ہے۔

2) مرکزی بجٹ کا حساب بھی لے سکتا ہے۔

3 تنظیمی کاموں کے لیے چیئرمین کو مدد کریگا۔

سیکرٹری جنرل:۔

1) مرکزی کونسل اور مرکزی مجلس کے اجلاسوں کا بندوبست کرے گا۔

2) گزرے اجلاس کا احوال دے گا اور اجلاس سے اسکی منظوری لے گا۔

3) زونوں سے تین ماہ کا رپورٹ لے گا اور مرکزی دو سال کا احوال نامہ تیار کر کے مرکزی مجلس کے اجلاس میں پیش کریگا۔

4) زون کے کانسلروں اور ممبروں سے ہمراہ داری کریگا۔

5) تنظیم کے مقاصد اور آئین کو شائع کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

6) مرکزی آفس کے کاموں کا ذمہ دار ہوگا۔

ڈپٹی سیکرٹری جنرل:۔

1) سیکرٹری جنرل کی غیر موجودگی میں (بیماری، بیرون ملک یا استعفیٰ کی صورت میں) اس کے اختیارات اور ذمہ داریاں سنبھالیگا۔

انفارمیشن سیکرٹری:۔

1) میڈیا کے ساتھ رابطہ کرنا اور تنظیم کے فیصلوں کو میڈیا کے ذریعے چھاپ کروانے کی ذمہ دار ہے۔

2) لٹریری کاموں کی ذمہ داری بھی نبھائے گا۔

زونل جنرل باڈی:۔

1) زون کا بااختیار ادارہ ہے۔

2) زونل کابینہ کی الیکشن کرائے گا۔

3) زونل کابینہ کا ہر فیصلہ آخری فیصلہ ہوگا۔

4) دو مہینے میں کم از کم ایک میٹنگ ضرور ہوگا، پچھلی کارکردگی کا جائزہ لے گا اور آئندہ پروگرام تشکیل دیگا۔

نوٹ:۔

جس میں ایک مرکزی رکن کا ہونا بھی ضروری ہوگا۔

5) ھنکین کے کونسلروں کو دو سال تک منتخب کریگا۔

زونل کابینہ:

1) زونل کابینہ کے کل 5 عہدہ دار ہوتے ہیں

2) خراب اور پیچیدہ صورتِ حال میں زونل کابینہ تمام اختیارات و ذمہ داریاں اپنے اختیارات میں لے گا۔

زونل صدر:۔

1) زونل کے تمام کاموں کا سربراہ ہوگا۔

2) زون عام مجلس، زون کے مجلس اور زون کی کابینہ کے اجلاسوں کا سرپرست ہوگا۔

3) زون مجلس کے لیے تمام کاموں کے لیے ہر قسم کی اجلاس منعقد کرسکتا ہے۔

4) زون کی بجٹ کے ہر حساب و کتاب کے لیے کسی بھی وقت احتساب کرسکتا ہے۔

5) اگر الیکشن میں ووٹ برابر ہو جائیں تو صدر اپنا فیصلہ کن ووٹ کاسٹ کرسکتا ہے۔

6) خراب صورتِ حال میں 24 گھنٹے کے اندر زونل کابینہ کا اجلاس طلب کرسکتا ہے۔

7) زون کے ممبروں کی سادہ اکثریت سے وہ 24 گھنٹے کے اندر کارروائی کا پابند ہوگا۔

نوٹ:۔

اگر نہ کیا تو چیئرمین یا سیکرٹری جنرل عمل میں آتا ہے۔

ضلعی سینئر صدر:۔

1) ضلعی صدر کی غیر موجودگی (کنارہ کشی، غیر ملکی دورہ، بیماری یا موت) کی صورت میں تمام ذمہ داریاں وائس چیئرمین کے پاس منتقل ہو جائے گی۔

2) تنظیم کے کاموں میں صدر کو مدد کریگا۔

3) ضلع کے بجٹ کا حساب و کتاب کریگا۔

ضلعی جونیئر وائس صدر:۔

1) سینئر وائس صدر کی غیر موجودگی کی صورت میں تمام اختیارات کا ذمہ دار ہوگا۔

2) ضلع کے تمام تعلیمی اداروں میں پڑھائی کی بہتری کے لیے ذمہ دار ہوگا۔

ضلعی جنرل سیکرٹری:۔

1) عوامی مجلس اور کابینہ کے تمام اجلاسوں کے بندوبست کا ذمہ دار ہوگا۔

2) اجلاسوں کے احوال اور مشن کے کاموں کو ترتیب اور دیوان سے منظوری بھی لے گا۔

3) تین ماہ کا رپورٹ تشکیل دے کر مرکز کو بھیج دیگا۔

4) دو سالی رپورٹ تیار کر کے مرکزی سیکرٹری جنرل کو پیش کریگا۔

ضلعی سینئر وائس سیکرٹری:۔

1) اگر ضلعی سیکرٹری جنرل کی غیر موجودگی میں (کنارہ کشی، غیر ملکی دورہ، بیماری یا موت) تمام ذمہ داری و اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔

2) ضلعی آفس کے تمام کاموں کا ذمہ دار ہوگا۔

ضلعی سینئر جوائنٹ سیکرٹری:۔

1) ضلعی سینئر سیکرٹری کی غیر موجودگی میں تمام اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔

2) ضلعی کے اندر تمام ثقافتی اور کھیل و کود کو بھی ترتیب دینے کا ذمہ دار ہوگا۔

ضلعی پریس سیکرٹری:۔

1) ضلع کے اندر تمام حال احوال کو میڈیا تک پہنچانے کا ذمہ دار ہوگا۔

2) تمام اخبارات اور رسالت سے ان کا واسطہ ہوگا۔

یونٹ سازی:۔

1) تمام اختیارات یونٹ کے پاس ہونگے۔

2) یونٹ کے تمام ممبروں کا انتخاب کریگا۔

3) یونٹ کے رپورٹ کی منظوری دیگا۔

4) یونٹ کے کسی بھی عہدہ دار کو یونٹ کے اجلاس میں 2/3 کی اکثریت سے نکال سکتا ہے۔

سینئر یونٹ سیکرٹری:۔

1) سینئر یونٹ کے اجلاس کی صدارت کریگا۔

2) اپنی یونٹ کے تمام کارکنوں اور ذمہ داروں سے کام لے گا۔

3) یونٹ کے اندر ہر قسم کی اجلاس منعقد کر سکتا ہے۔

4) یونٹ کے ممبروں سے ماہانہ چندہ وصول کریگا،

جونیئر یونٹ سیکرٹری:۔

1) تنظیم کے کاموں کے لیے سینئر یونٹ سیکرٹری کی مدد کریگا۔

2) سینئر سیکرٹری کی کسی بھی وجہ سے غیر موجودگی میں اُس کے تمام اختیارات کا مالک ہوگا۔

الیکشن کا طریقہ:۔

1) یونٹ اور ضلع کے انتخاب سال میں ایک دفعہ ہوتے ہیں اور مرکز کے دو سال میں ایک فعہ ہوتے ہیں۔

2) الیکشن کے لیے الیکشن کمیشن ہوگا اور ان کے ساتھ چیئر مین کے علاوہ اور ممبر بھی ہونگے۔

3) الیکشن کمیشن کا کوئی بھی ممبر وہ انتخاب نہیں کر سکتا۔

4) مرکزی عہدوں کے لیے ہر کونسلر الیکشن میں حصہ لے سکتا ہے۔ یونٹ اور ضلع کے لیے ہر ممبر الیکشن میں حصہ لے سکتا ہے۔ ایک شخص ایک وقت میں دو عہدے نہیں لے سکتا۔

5) ووٹ کے حساب کے وقت امیدوار یا اسکا ایجنٹ موجود ہوگا۔

6) اگر دونوں امیدواروں کے ووٹ برابر ہو جائیں تو الیکشن کا سربراہ اپنا فیصلہ کن ووٹ کسی کو بھی دے سکتا ہے۔

7) الیکشن میں کامیاب امیدوار کا اعلان اُسی دن الیکشن کمیشن کریگا۔

8) الیکشن کمیشن اپنے کاموں کے لیے با اختیار ہوگا۔

9) الیکشن سے تین دن پہلے ممبر سازی ہوگی۔

10) الیکشن کے لیے ممبر شپ کارڈ دکھانا لازمی ہے۔ اگر ممبر شپ کارڈ موجود نہ ہو تو اُس یونٹ یا ضلع سے کوئی بھی عہدہ دار کی نشاندہی یا گواہی سے وہ ووٹ دے سکتا ہے۔

11) الیکشن کمیشن کا کوئی بھی ممبر الیکشن کے دوران معطل یا نکالا نہیں جا سکتا۔

12) الیکشن کمیشن میں امیدواروں کی کامیابی کا آخری فیصلہ مرکز دے گا۔

13) انتخابات کے ووٹوں کا اعلان کرنے کے بعد الیکشن کمیشن ختم ہوگا۔

14) مرکزی کونسلر، یونٹ یا ضلعی عہدوں کے لیے امیدوار کے لیے 60% کلاس میں حاضری لازمی ہے۔

خزانہ:۔

ممبروں کی فیس، چندہ، تحفہ، کتابوں کو لکھنا اور ماہانہ چندہ یہ سب تنظیم کی کمائی ہے۔

مرکزی خزانہ:۔

1) مرکز حادثاتی چندہ اور کتابیں شائع کرنے سے اپنی بجٹ پورا کر سکتا ہے

2) تمام اضلاع دو سال کی مدت سے مرکز کو تو ڈا بجٹ دے گا اور چیئر مین ہر اضلاع کی مالی حیثیت سے پیسہ وصول کریگا۔

ضلعی خزانہ:۔

1) علاقے میں ماہانہ چندہ،نشرواشاعت،تحفہ یہ تمام ضلع کی کمائی ہیں۔

2) ہر ضلع اپنے ممبروں کی مالی حیثیت سے اُن سے پیسہ وصول کریگا۔

3) ممبرشپ کی فیس 20 روپیہ ہے جو تنظیم کے مرکز میں جائے گا۔

ترامیم:۔

1) آئین میں ترامیم کا اختیار صرف مرکزی کونسل کو حاصل ہے۔

2) تنظیم کی جدوجہد اور نظریہ میں تبدیلی کے لیے تمام کونسلر کو 2/3 اکثریت درکار ہے اور دوسرے کاموں میں ترامیم کے لیے سادہ اکثریت ضروری ہے۔

عدم اعتماد:۔

1) مرکزی عہدہ داروں کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک مرکزی کونسل مجلس میں 2/3 کی اکثریت سے کامیاب ہوگی۔

2) ضلعی کابینہ کے کسی بھی عہدہ دار کے ضلعی دیوان 2/3 کی اکثریت سے عدم اعتماد کی تحریک کامیاب ہوگا۔

نوٹ:۔

عدم اعتماد کی تحریک اُس مجلس یا کونسل میں صرف پیش ہوگا تاکہ مجلس کی تمام ممبر اُس مسائل کے بابت کوئی فیصلہ کریں اور اپنی رائے دیں۔

کورم:۔

1) کورم پورہ ہونے کے لیے ادارے کے تمام ممبران حساب ہونگے۔

2) ضلع یا یونٹ کے اجلاسوں میں تمام ممبران 1/4 ہونگے۔

3) مرکزی کونسل،مرکزی مجلس اور اجلاسوں میں تمام کونسلروں کی سادہ اکثریت ہوگی۔

4) کورم پورا نہ ہونے کی صورت میں کوئی بھی آئین سے متصادم ہے۔

خبردار:۔

بغیر کورم اجلاس ہوسکتے ہیں اور مسائل پر بات ہوسکتی ہے لیکن اُن کو آئینی حیثیت حاصل نہیں ہوگی۔

5) غیر حاضر یا معطل شدہ ممبر کورم میں حساب ہوسکتے ہیں مگر اُن کو مشورہ یا ووٹ کا حق حاصل نہ ہوگا۔

حلف نامہ:۔

میں بلوچستان، بلوچ قوم اور دنیا کے تمام مظلوم ومحکوم اقوام کا حلف لیتا ہوں/لیتی ہوں کہ میں بلوچ ری پبلکن اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن (BRSO) کے آئین کا پابند رہونگا/رہونگی تاکہ اپنی تنظیم وقوم کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کروں، اور ایسا کوئی بھی کام نہیں کرونگا/ کرونگی جس سے قوم کو نقصان پہنچے۔